روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 7 نومبر 2001ء 20 شعبان 1422 ہجری- 7 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 255

پرتاثیر کلام

مکہ سے باہر ایک قبیلہ کا آدمی مکہ میں آیا اور آنحضرت ﷺ سے ملا- حضور نے اس کے سامنے خدا تعالیٰ کی حمد وثناء کے چند کلمات کہے تو اس نے کہا ان کو دھرایئے- تین بار سننے کے بعد اس نے کہا میں نے بڑے بڑے کاھنوں اور جادوگروں کا کلام سنا ہے شعراء کو بھی سنا ہے لیکن ایسا پرتاثیر کلام میں نے کسی سے نہیں سنا- یہ تو سمندر کی گہرائی تک اثر کرنے والا کلام ہے- میری بیعت لیجئے

(صحیح مسلم کتاب الجمعہ باب تخفیف الصلوة حدیث 1436)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بھی جاننا چاہئے کہ جس خدا کی طرف ہمیں قرآن شریف نے بلایا ہے اس کی اس نے یہ صفات لکھی ہیں-(-)

یعنی وہ خدا جو واحد لاشریک ہے جس کے سوا کوئی بھی پرستش اور فرمانبرداری کے لائق نہیں- یہ اس لئے فرمایا کہ اگر وہ لاشریک نہ ہو تو شاید اس کی طاقت پر دشمن کی طاقت غالب آجائے- اس صورت میں خدائی معرض خطرہ میں رہے گی- اور یہ جو فرمایا- کہ اس کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ وہ ایسا کامل خدا ہے جس کی صفات اور خوبیاں اور کمالات ایسے اعلیٰ اور بلند ہیں کہ اگر موجودات میں سے بوجہ صفات کاملہ کے ایک خدا انتخاب کرنا چاہیں یا دل میں عمدہ سے عمدہ اور اعلیٰ سے اعلیٰ خدا کی صفات فرض کریں تو وہ سب سے اعلیٰ جس سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ نہیں ہو سکتا- وہی خدا ہے جس کی پرستش میں ادنیٰ کو شریک کرنا ظلم ہے- پھر فرمایا کہ عالم الغیب ہے یعنی اپنی ذات کو آپ ہی جانتا ہے اس کی ذات پر کوئی احاطہ نہیں کر سکتا- ہم آفتاب اور ماہتاب اور ہر ایک مخلوق کا سراپا دیکھ سکتے ہیں مگر خدا کا سراپا دیکھنے سے قاصر ہیں- پھر فرمایا کہ وہ عالم الشہادۃ ہے یعنی کوئی چیز اس کی نظر سے پردہ میں نہیں ہے- یہ جائز نہیں کہ وہ خدا کہلا کر پھر علم اشیاء سے غافل ہو- وہ اس عالم کے ذرہ ذرہ پر اپنی نظر رکھتا ہے لیکن انسان نہیں رکھ سکتا- وہ جانتا ہے کہ کب اس نظام کو توڑ دے گا- اور قیامت برپا کر دے گا- اور اس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ ایسا کب ہوگا؟ سو وہی خدا ہے جو ان تمام وقتوں کو جانتا ہے- پھر فرمایا ھوالرحمٰن یعنی وہ جانداروں کی ہستی اور ان کے اعمال سے پہلے محض اپنے لطف سے نہ کسی غرض سے اور نہ کسی عمل کے پاداش میں ان کے لئے سامان راحت میسر کرتا ہے- جیسا کہ آفتاب اور زمین اور دوسری تمام چیزوں کو ہمارے وجود اور ہمارے اعمال کے وجود سے پہلے ہمارے لئے بنا دیا- اس عطیہ کا نام خدا کی کتاب میں رحمانیت ہے- اور اس کام کے لحاظ سے خدا تعالیٰ رحمٰن کہلاتا ہے- اور پھر فرمایا کہ الرحیم یعنی وہ خدا نیک عملوں کی نیک تر جزا دیتا ہے اور کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اور اس کام کے لحاظ سے رحیم کہلاتا ہے- اور یہ صفت رحیمیت کے نام سے موسوم ہے- اور پھر فرمایا ملک یوم الدین یعنی وہ خدا ہر ایک کی جزا اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے- اس کا کوئی ایسا کارپرداز نہیں جس کو اس نے زمین و آسمان کی حکومت سونپ دی ہو اور آپ الگ ہو بیٹھا ہو اور آپ کچھ نہ کرتا ہو- وہی کارپرداز سب کچھ جزا سزا دیتا ہو یا آئندہ دینے والا ہو-

(اسلامی اصول کی فلاسفی - روحانی خزائن جلد نمبر 10 ص 372)

احمدی مائیں وقفِ جدید کی اہمیت سمجھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احمدی ماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا-

"بچوں کے ذہنوں میں اس کام (وقف جدید) کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقف جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں جب تک خود آپ کے ذہن میں وقف جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو"-

(الفضل 11- فروری 1968ء)

تمام احمدی ماؤں سے درخواست ہے کہ وہ وقف جدید کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنے بچوں کو دفتر اطفال وقف جدید میں شامل کریں-

(ناظم مال وقف جدید)

کفالت یکصد یتامیٰ

(خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ)

✿ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

دنیا میں بہترین ذریعہ کسی کی محبت حاصل کرنے کا یہی ہوتا ہے- کہ اس کے کسی عزیز سے محبت کی جائے- ریلوے سفر میں روزانہ یہ نظارہ نظر آتا ہے کہ پاس بیٹھے ہوئے دوست کے بچہ کو ذرا پچکار دیں یا اسے کھانے کے لئے کوئی چیز دے دیں تو تھوڑی دیر کے بعد ہی اس کا باپ اس سے محبت کی باتیں کرنے لگ جاتا ہے- کہ گویا وہ اس کا پرانا دوست ہے- یہی طریق روحانی دنیا میں بھی جاری ہے- جب انسان بنی نوع انسان کی بھوک اور اس کے افلاس کو دور کرنے کے لئے اپنا خرچ کرتا ہے- تو خدا تعالیٰ کہتا ہے- کہ چونکہ یہ میرے پیاروں کی خدمت کرتا ہے- اس لئے اسے بھی میرے پیاروں میں داخل کر لیا جائے-

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم ص 20)

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

نیورو فزیشن کی آمد

✿ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 11-11-2001 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب سے گزارش ہے کہ وہ کسی میڈیکل ڈاکٹر سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

صفت رحمانیت کی مظہر ہومیو پیتھی ڈسپنسریاں دنیا بھر میں بلامعاوضہ خدمت کر رہی ہیں

ہر ملک کے امیر کا فرض ہے کہ تمام احباب کو ان سے مطلع کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صفت رحمانیت پر سلسلہ خطبات کے آخر میں 3/ اگست کو احمدی ہومیو پیتھک فری ڈسپنسریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

میں آخر پر آپ کو رحمانیت کا ایک اور جلوہ بھی بتاتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے صفت رحمانیت کے تابع جو شفا کا مضمون پیدا کیا ہے جس کا ذکر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ان میں ایک ہومیو پیتھی شفا کا نظام بھی ہے اور یہ الٰہی نظام شفا کے قریب تر ان معنوں میں ہے کہ اس کی اتنی باریکیاں ہیں کہ ان پر غور کرنے سے انسان خدا کی ہستی کا لازماً قائل ہو جاتا ہے- ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے بغیر یہ شفا کا مضمون سکھایا جاتا- بہرحال اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مجھے اس مضمون پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے-

لیکن اب میں ایک بات سمجھانی چاہتا ہوں- میں نے پہلے بھی بارہا ذکر کیا ہے کہ میری ڈاک میں کثرت سے لوگ یہ خط بھیجتے ہیں کہ ہمارا ہومیو پیتھک علاج کرو- اڑیسہ سے بھی خط آ رہے ہیں اور پاکستان کی مختلف جگہوں سے، ربوہ سے بھی اور بیرون ربوہ سے بھی- اب سوال یہ ہے کہ اتنی دور بیٹھے ہومیو پیتھک علاج ہو سکتا ہی نہیں- ہومیو پیتھک علاج کے لئے تحقیق ہونی چاہئے پورے غور و فکر کی ضرورت ہے- اس کے دو حل ہیں- ایک تو یہ کہ جو میری کتاب ہے ہومیو پیتھی کی وہ آپ خود لے لیں اور اس میں اشارے موجود ہیں ان کو دیکھ کر خود اپنا مطالعہ کریں- سب سے بہتر علاج انسان خود کر سکتا ہے جو جانتا ہے کہ مجھے کیا بیماری ہے لیکن جن کو یہ سلیقہ نہیں اور اکثر کو نہیں ہے، بہت مشکل کام ہے کہ ہومیو پیتھک علاج کرنے کے لئے کوئی خود کتاب سے فائدہ اٹھا سکے- اس لئے ان کے لئے دنیا بھر میں خدا تعالیٰ کی رحمانیت کی مظہر ڈسپنسریاں قائم کر دی گئی ہیں جو بلامبادلہ کام کرتی ہیں-

اس کثرت سے ڈسپنسریاں قائم ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے کہ اب دنیا میں کتنی بے شمار ڈسپنسریاں قائم ہیں جو بنی نوع انسان کا علاج کرتی ہیں مگر محض رحمانیت کے طور پر اس کا کوئی متبادل نہیں لیتیں، مفت کی ڈسپنسریاں ہیں اور ان میں لوگ وقف ہیں- اس سلسلہ میں ایک دفعہ پھر سمجھانا چاہتا ہوں احباب جماعت کو کہ اپنی بیماری کیلئے لکھیں تو صرف دعا کے لئے لکھیں مگر علاج کے لئے نہ لکھیں- یہ ناممکن ہے میرے لئے کہ اتنی دور بیٹھ کر علاج کر سکوں اور ان کی تفصیل سے گفتگو کر کے ان کے حالات معلوم نہ کروں کہ کیا ہیں- اس کے نتیجہ میں سوائے اس کے کہ میں پریشان ہو جاتا ہوں کہ فلاں بھی بیمار ہے، فلاں بھی بیمار ہے اس کو کونسی دوائی دی جائے اور کوئی بھی فائدہ نہیں ہوتا-

تو اب میں آپ کے سامنے ایک مختصر فہرست رکھتا ہوں کہ کس کثرت کے ساتھ دنیا میں احمدیت کے طفیل مفت علاج کی سہولتیں موجود ہیں- ہندوستان، جرمنی، امریکہ، کینیڈا غرضیکہ دنیا بھر کے ممالک میں یہ ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں- اب امراء کا فرض ہے کہ وہ احباب جماعت کو واقفیت کروائیں- اب امریکہ سے، لاس اینجلیز جو خط آتے ہیں کہ میرا علاج کریں وہیں لاس اینجلیز میں ہی ہمارے مربی موجود ہیں جو ہومیو پیتھک علاج کر سکتے ہیں- اڑیسہ سے خط آتا ہے وہاں بھی نظام جماعت مقرر ہے کوئی نہ کوئی ہومیو پیتھک ڈسپنسری موجود ہے جو بلامبادلہ ان کی خدمت کے لئے تیار ہے- اب ربوہ میں تو کثرت سے ہیں اور ربوہ سے بھی خط آتے ہیں- عجیب بات ہے کہ ان کو یہ نہیں پتہ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں ہومیو پیتھک کلینک بامعاوضہ بھی موجود ہیں، بہت سے معاوضہ لے کر کرتے ہیں لیکن جماعت کی طرف سے مفت علاج کی اتنی سہولتیں ہیں کہ دنیا کے کسی شہر میں یہ سہولتیں نہیں ہوں گی اور اس کے باوجود لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ ہمارا علاج کرو اور اپنی علامتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں- تو سب سے پہلے میں بجائے اس کے کہ لمبی فہرست پڑھوں میں اتنا عرض کر دیتا ہوں کہ لوگوں کو پتہ نہیں بیچاروں کو کہ علاج کی کیا سہولت ہے- تمام دنیا میں سہولتیں ہیں مگر ان غریبوں کو پتہ نہیں تو کیا کریں بے چارے- تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ملک کے امیر کا فرض ہے کہ وہ تمام جماعتوں کو مطلع کرے کہ آپ کے قریب ترین کون سی ڈسپنسری ہے جس سے آپ استفادہ کر سکتے ہیں اور اگر اس شہر میں نہیں ہے تو شہر بتائیں کہ کس جگہ جائیں کیونکہ ان کو لازماً پھر وہاں جانا پڑے گا اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر موجود ہو گا جو ان کو دیکھ کر پوری تحقیق کرنے کے بعد پھر ان کے لئے علاج تجویز کر سکتا ہے-

اب مختصراً میں آپ کو بتا دیتا ہوں- ہندوستان میں مجموعی طور پر 70 کے لگ بھگ ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جن میں قادیان میں تین، پنجاب میں چھ، ہماچل پردیش میں ایک، ہریانہ میں چار، راجستھان میں تین، آندھرا پردیش میں دو، صوبہ جموں و کشمیر میں دس، گجرات میں ایک، یو پی میں تین، کیرالہ میں چھ، تامل ناڈو میں دو، مدراس میں دو، بنگال میں سولہ، آسام میں چار، اڑیسہ میں دو- یہ ساری ڈسپنسریاں وہاں کام کر رہی ہیں اور مفت علاج کر رہی ہیں- تو اگر قصور ہے تو مرکزی امارت کا ہے- قادیان کے ذمہ دار افسروں کا قصور ہے کہ انہوں نے کیوں بار بار تمام جماعتوں کو متنبہ نہیں کیا کہ اگر ہومیو پیتھک علاج کرانا ہو تو فلاں جگہ یہ سہولت موجود ہے- اگر وہ ایسا کر دیتے تو اس طرح مجھے پھر خط نہ آتے-

مگر ربوہ والوں کو بھی نہیں بتایا گیا تو اب باقی بیچاروں کو کیا پتہ لگے گا- اس لئے یاد رکھیں یہ فرض ہے، انجمن کا فرض ہے ربوہ کی ڈسپنسریوں کا تمام اہل ربوہ سے تعارف کروائیں اور سارے پاکستان کی ڈسپنسریوں کا سارے پاکستان والوں سے تعارف کروائیں- لاہور سے بھی خط آتے ہیں لاہور والوں کو بھی بتائیں تمہارے ہاں اتنی ڈسپنسریاں مفت کام کر رہی ہیں- وہاں تو گاؤں گاؤں میں ڈسپنسریاں قائم ہیں- اس لئے اب میں امید رکھتا ہوں، اس کی تفصیل نہیں پڑھتا اس میں بہت زیادہ وقت لگے گا کہ تمام امراء صوبائی و ضلع یہ ذمہ داریاں اپنے اوپر ڈال لیں کہ ہر احمدی کو معلوم ہو جانا چاہئے کہ ڈسپنسری کہاں ہے اور کیسے کام کر رہی ہے- یہاں میرے پاس موجود ہے فہرست مگر وقت زیادہ ہو رہا ہے اس لئے اب میں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں- اب جماعت کے امراء کی طرف سے یا ناظر اعلیٰ کی طرف سے یا وکلاء اعلیٰ کی طرف سے انشاء اللہ تعالیٰ سب کو معلوم ہو جائے گا اور پھر انشاء اللہ تعالیٰ میرے کام میں سہولت ہو جائے گی-

دیکھو دعا کے لئے تو میں حاضر ہوں، اتنا صرف لکھا کریں کہ ہمیں فلاں بیماری لاحق ہے ہمارے لئے دعا کریں اور وہ میں باقاعدگی سے کرتا ہوں- ایک دن بھی Miss نہیں کرتا- خط پڑھتے ہوئے بھی کرتا ہوں، رات کو تہجد میں بھی اکٹھے، اجتماعی طور پر کرتا ہوں- اس لئے جہاں تک دعا کا چارہ ہے وہ تو میرا فرض ہے اور میں لازماً آپ کے دکھ میں شریک ہوتا ہوں اور جہاں تک مجھے توفیق ہے اسے دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن دور بیٹھے تفصیلی علاج ناممکن ہے- امید ہے آئندہ اس مضمون کو پیش نظر رکھیں گے-

(الفضل انٹرنیشنل 7/ ستمبر 2001ء)

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

ایران کے ساتھ جنگی مہم، معرکہ نہاوند کے دوران

حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت کی ایک مجلس شوریٰ

آزادی رائے اور اطاعت خلافت کا حسین امتزاج

ایران وعراق میں مسلمانوں کی جنگی مہم میں تین معرکوں کو فیصلہ کن حیثیت حاصل ہے یعنی قادسیہ کا معرکہ۔ جلولاء کا معرکہ اور نہاوند کا معرکہ۔ نہاوند کی فتح اپنے نتائج کے لحاظ سے اس قدر اہم تھی کہ مسلمانوں میں یہ فتح الفتوح کے نام سے موسوم کی گئی اور معروف ہو گئی۔ (فتوح البلدان ص 302)

اس معرکہ کی تفاصیل یہ ہیں کہ نہاوند کی یہ جنگ پہلی دو زبردست شکستوں کے بعد ایرانیوں کی طرف سے حملہ کی آخری کوشش تھی شاہ ایران یزدجرد نے جو اب مرو میں مقیم تھا (یا بروایت ابوحنیفہ ․ نیوری قم میں رہائش پذیر تھا) (اخبار الطّوال ص 141) بڑی سرگرمی سے مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے لشکر جمع کرنا شروع کیا اور اپنے خطوط سے خراسان سے لے کر سندلو تک ملک میں ایک حرکت پیدا کر دی اور ہر طرف سے ایرانی افواج امڈ کر نہاوند میں جمع ہونے لگیں۔ (طبری جزء ثالث ص 208)

اور اہل قومس، طبرستان، جرجان، درنباوند، رے، اصبہان، ہمدان، ماھین بڑے جوش سے شاہی جھنڈے کے گرد جمع ہو گئے۔ (اخبار الطّوال ص 141)

حلوان پر مسلمانوں کی طرف سے مقرر کردہ گورنر قباز نے یہ رپورٹ حضرت سعدؓ کی خدمت میں کوفہ بھیج دی۔ آپ نے یہ اطلاع حضرت عمرؓ کی خدمت میں مدینہ ارسال کر دی۔ (طبری جزء ثالث ص 208)

اور چند روز بعد جب خود حضرت سعدؓ کو حضرت عمرؓ نے اس عہدہ سے سبکدوش کر دیا اور حضرت سعدؓ کو مدینہ جانے کا موقعہ ملا تو آپ نے زبانی یہ تمام اطلاعات حضرت عمرؓ کی خدمت میں پیش کر دیں۔

(طبری جزء ثالث ص 210)

حضرت سعد کو معزول کر کے یہ عہدہ دربار خلافت سے حضرت عمار بن یاسرؓ کو دیا گیا تھا۔ حضرت عمارؓ کو اس ایرانی جنگی کارروائی کے سلسلہ میں جو اطلاعات ملتی رہیں وہ آپ مدینہ بھجواتے رہے۔

(اخبار الطّوال ص 141، فتوح البدان ص 300)

حضرت عمرؓ نے مجلس مشاورت منعقد کی اور منبر پر کھڑے ہو کر ایک تقریر کی جس میں فرمایا:۔

اے قوم عرب!

اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعہ تمہاری مدد کی اور افتراق کے بعد تمہیں متحد کر دیا اور فاقہ کشی کے بعد تمہیں غنی کر دیا اور جس میدان میں بھی تمہیں دشمن سے مقابلہ کرنا پڑا اس نے تمہیں فتح دی پس تم نہ کہیں ماندہ ہوئے نہ مغلوب۔ اور اب شیطان نے کچھ لشکر جمع کئے ہیں تا کہ خدا کے نور کو بجھائے اور یہ عمار بن یاسر کا خط آیا ہے کہ قومس، طبرستان درنباوند، جرجان، رے، اصبہان، قم، ھمدان، ماھین اور مابندان کے باشندے اپنے بادشاہ کے گرد جمع ہو رہے ہیں تا کہ تمہارے بھائیوں کے مقابلہ کے لئے جو کوفہ اور بصرہ میں ہیں نکلیں اور ان کو اپنے وطن سے نکال کر خود تم پر حملہ آور ہوں۔ آپ لوگ مجھے اس بارہ میں اپنا مشورہ دیں۔ (اخبار الطّوال ص 142,141)

یہ معاملہ اہم ہے میں نہیں چاہتا کہ آپ لوگ لمبی باتیں کریں اور آپس میں اختلاف رائے رکھیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مختصراً مجھے یہ مشورہ دیں کہ کیا یہ مناسب ہوگا کہ میں خود اس وقت ایران کو روانہ ہوں اور بصرہ اور کوفہ میں کسی مقام پر قیام کر کے اپنے لشکر کا مددگار بنوں۔ اور اگر خدا کے فضل سے اس معرکہ میں فتح ہو جائے تو اپنے لشکر دشمن کے علاقہ میں مزید پیش قدمی کیلئے روانہ کروں۔ (طبری جزء ثالث ص 210)

حضرت عمرؓ کی تقریر کے بعد حضرت طلحہ بن عبیداللہ کھڑے ہوئے اور تشہد کے بعد بولے۔

اے امیر المومنین!

امور مملکت نے آپ کو دانش مند بنا دیا ہے اور تجارب نے آپ کو پختہ بنا دیا ہے۔ آپ جو چاہیں کیجئے اور جو آپ کی اپنی رائے ہے اس پر عمل کیجئے ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ ہمیں حکم دیجئے ہم آپ کی اطاعت کریں گے ہمیں بلایئے ہم آپ کی دعوت پر لبیک کہیں گے۔ ہمیں بھیجئے ہم روانہ ہو جائیں گے۔ آپ ہمیں ساتھ لے جانا چاہیں ہم آپ کے ساتھ ہونگے۔ آپ خود ہی اس امر کا فیصلہ کیجئے کیونکہ آپ باخبر اور تجربہ کار ہیں۔

طلحہ یہ کہہ کر بیٹھ گئے مگر حضرت عمرؓ مشورہ لینا چاہتے تھے آپ نے فرمایا!

لوگو! کچھ کہو کیونکہ آج کا موقعہ ایسا ہے جس کے نتائج دیرپا ہیں۔ اس پر حضرت عثمانؓ کھڑے ہوئے اور فرمایا:۔

اے امیر المومنین!

میری رائے یہ ہے کہ آپ شام اور یمن میں احکامات بھیج دیں کہ وہاں کی اسلامی افواج ایران کی طرف روانہ ہوں (طبری جزء ثالث ص 211) اسی طرح بصرہ کی افواج کو احکام بھیجدیں کہ وہاں سے بھی فوجیں روانہ ہو جائیں اور آپ خود یہاں سے حجاز کی افواج کو لے کر کوفہ کی طرف روانہ ہوں (اخبار الطّوال ص 142) اس صورت میں وہ جو دشمن کی کثرت تعداد کے خطرہ کا احساس آپ کو ہے وہ دور ہو جائے گا۔

یہ موقعہ واقعی ایسا ہے جس کے نتائج دیرپا ہونگے اس لئے آپ کا اس میں خود اپنی رائے اور اپنے رفقائے کار کے ساتھ موجود ہونا ضروری ہے۔ (طبری جزء ثالث ص 211)

حضرت عثمانؓ کی تجویز مجلس کے اکثر لوگوں کو پسند آئی اور مسلمان ہر طرف سے بولے کہ ''یہ ٹھیک ہے'' (اخبار الطّوال ص 142)

حضرت عمرؓ نے مزید مشورہ طلب کیا۔ حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور ایک لمبی تقریر کی جس میں فرمایا:۔

امیر المومنین!

اگر آپ نے شام کی افواج کو وہاں سے ہٹ آنے کا حکم دیا تو وہاں رومی حکومت کا قبضہ ہو جائے گا اور اگر یمن سے اسلامی افواج ہٹ آئیں تو وہاں حبشہ کی حکومت قبضہ کر لے گی۔ اگر آپ خود یہاں سے روانہ ہوئے تو ملک کے گوشہ گوشہ سے مسلمان آپ کا نام سن کر آپ کی معیت کے لئے امڈ پڑیں گے اور جس خطرہ کے مقابلہ کے لئے آپ جا رہے ہیں اس سے سخت خطرہ ملک خالی ہو جانے کی وجہ سے خود یہاں پیدا ہو جائے گا۔

آپ بصرہ یہ حکم بھیجئے کہ کل فوج کے 3 حصے کر دیئے جائیں ایک حصہ تو اسلامی آبادی میں مسلمان خاندانوں کی حفاظت کے لئے چھوڑا جائے۔ ایک حصہ ان مفتوح علاقوں میں مقرر کر دیا جائے جن سے صلح ہو چکی ہے۔ تا کہ جنگ کے وقت وہاں کے باشندے عہد شکنی کر کے بغاوت نہ کر بیٹھیں۔ اور ایک حصہ اس معرکہ کے لئے کوفہ والوں کی امداد کے لئے روانہ کر دیا جائے۔ (طبری جزء ثالث ص 212)

اس طرح کوفہ والوں کو لکھ دیں کہ ایک حصہ فوج کا وہیں مقیم رہے اور دو حصے دشمن کے مقابلہ کے لئے روانہ ہوں

اس طرح شام کی افواج کو حکم بھیج دیں کہ دو حصے فوج شام میں مقیم رہے اور ایک حصہ ایران روانہ کر دی جائے اور اسی قسم کے احکام عمان اور ملک کے دوسرے علاقوں اور شہروں کے نام صادر کر دیے جائیں۔ (اخبار الطّوال ص 142)

آپ کا خود محاذ جنگ پر جانا اس لئے بھی مناسب نہیں کہ آپ کی پوزیشن اس لڑی کی سی ہے جس میں موتی پروئے ہوئے ہیں اگر لڑی کھل جائے تو موتی بکھر جائیں گے اور پھر کبھی اکٹھے نہ ہونگے۔

اور پھر اگر ایرانیوں کو یہ معلوم ہوا کہ خود حاکم عرب محاذ جنگ پر آیا ہے تو وہ اپنی پوری طاقت صرف کریں گے اور اپنا پورا زور لگا کر مقابلہ کے لئے آئیں گے۔

اور یہ جو آپ نے دشمن کی افواج کی نقل وحرکت کا ذکر کیا ہے تو خدا تعالیٰ آپ کی نقل وحرکت کے مقابلہ میں دشمن کی نقل وحرکت کو سخت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتا ہے اور وہ جس چیز کو ناپسند کرتا ہے اس کو بدل ڈالنے کی بہت قدرت رکھتا ہے۔

اور یہ جو آپ نے دشمن کی تعداد کی زیادتی کا ذکر کیا ہے۔ تو ماضی میں ہماری روایات کثرت تعداد کے بل پر لڑائی کرنا نہیں بلکہ ہماری جنگ خدائی امداد کے بھروسہ پر ہوتی ہے۔ ہمارے معاملہ میں فتح وشکست فوج کی کثرت وقلت پر نہیں۔ یہ تو خدا کا دین ہے۔ جس کو خدا

نے غالب کیا اور اسی کا لشکر ہے جس کی اس نے مدد کی اور ملائکہ کے ذریعہ اس کی وہ تائید کی کہ اب اسے یہ مقام حاصل ہو گیا ہے۔ ہم سے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدہ کو ضرور پورا کرے گا اور اپنے لشکر کی مدد کرے گا۔

(طبری جزء ثالث ص 212,211)

حضرت عمرؓ نے فرمایا ہاں یہ ٹھیک ہے اگر میں خود روانہ ہوا تو ادھر مسلمان تمام اطراف واکناف سے ٹوٹ پڑیں گے اور ادھر خود ایرانی پورے زور سے اپنے ساتھیوں کی امداد کے لئے نکلیں گے اور یہ کہیں گے کہ عرب کا سب سے بڑا حاکم خود میدان جنگ میں نکلا ہے۔ اگر اس معرکہ کو ہم نے جیت لیا تو گویا سارے عرب کو مار لیا۔ اس وجہ سے میرا جانا مناسب نہیں۔ آپ لوگ مشورہ دیں کہ کس شخص کو لشکر کا کمانڈر بنایا جائے مگر ایسے شخص کا نام لیا جائے جو عراق کی جنگوں میں شریک ہو کر تجربہ حاصل کر چکا ہو۔

لوگوں نے کہا آپ خود ہی اہل عراق اور وہاں کے لشکر کے متعلق زیادہ علم رکھتے ہیں۔ وہ لوگ آپ کے پاس وفد بن کر آتے رہے ہیں۔ آپ کو انہیں دیکھنے اور ان سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملا ہے۔

(طبری جزء ثالث ص 212)

حضرت عمرؓ کی تیز نگاہ نے حضرت نعمان بن مقرنؓ کو اس ذمہ داری کے لئے منتخب کیا آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بزرگ صحابہ میں سے تھے۔

(اخبار الطوال ص 143)

حضرت نعمانؓ مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے کہ حضرت عمرؓ تشریف لائے اور انہیں دیکھ کر ان کے پاس جا بیٹھے۔ نعمانؓ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے انہیں فرمایا کہ میں تمہیں ایک عہدہ پر مامور کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت نعمانؓ بولے۔

اگر کوئی فوجی عہدہ ہے تو میں حاضر ہوں لیکن اگر ٹیکس جمع کرنے کا کام ہے تو وہ مجھے پسند نہیں۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ نہیں فوجی عہدہ ہے۔

(فتوح البلدان ص 300)

الغرض یہ اہم کمان حضرت نعمان بن مقرنؓ کے سپرد ہوئی اور وہ دشمن کے مقابلہ کے لئے روانہ ہوئے۔

حضرت عمرؓ نے جب وہ غالباً کوفہ میں تھے انہیں خط لکھا۔

خدا کے بندے عمر امیر المومنین کی طرف سے نعمان بن مقرن کے نام

میں خدا تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

امابعد مجھے اطلاع ملی ہے کہ ایرانیوں کا ایک زبردست لشکر شہر نہاوند میں تمہارے مقابلہ کیلئے جمع ہوا ہے۔ میرا یہ خط جب تمہیں ملے تو خدا تعالیٰ کے حکم اور اس کی تائید ونصرت کے ساتھ اپنے ساتھی مسلمانوں کو لے کر روانہ ہو جاؤ۔ مگر انہیں ایسے خشک علاقہ میں نہ لے جانا جہاں چلنا مشکل ہو۔ ان کے حقوق ادا کرنے میں کمی نہ کرنا مبادا وہ ناشکر گزار بنیں۔ اور نہ ہی کسی دلدل کے علاقہ میں لے جانا کیونکہ ایک مسلمان مجھے ایک لاکھ دینار سے زیادہ محبوب ہے۔

اس حکم کی تعمیل میں حضرت نعمانؓ دشمن کے مقابلہ کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ کی معیت میں بعض ممتاز اور بہادر مسلمان مثلاً حذیفہ بن یمانؓ، ابن عمرؓ، جریر بن عبداللہؓ بجلی، مغیرہ بن شعبہؓ، عمرو بن معدیکربؓ، طلیحہ بن خویلد اسدیؓ اور قیس بن مکشوح مرادیؓ بھی تھے۔

(طبری جزء ثالث ص 203)

حضرت عمرؓ نے ہدایت کی تھی کہ اگر حضرت نعمان بن مقرنؓ شہید ہو جائیں تو امیر حذیفہ بن یمانؓ ہونگے۔ ان کے بعد جریر بن عبداللہ بجلیؓ ان کے بعد حضرت مغیرہ بن شعبہؓ اور ان کی شہادت پر اشعث بن قیسؓ۔ عمرو بن معدیکرب اور طلیحہ بن خویلد کے بارہ میں نعمانؓ کو حضرت عمرؓ نے یہ لکھ بھیجا تھا کہ عمرو بن معدیکرب اور طلیحہ بن خویلدؓ دونوں تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ دونوں عرب کے شاہ سوار ہیں ان سے جنگی امور میں مشورہ لیتے رہنا مگر ان کو کسی کام میں افسر نہ بنانا۔

(اخبار الطوال ص 143)

ربوہ میں ہومیو پیتھی مفت علاج کے مراکز

مکرم یوسف سہیل شوق صاحب

ہومیو پیتھی طریق علاج اس قدر سستا ہے کہ معمولی اخراجات سے سینکڑوں بلکہ ہزاروں مریضوں کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر یہ معمولی اخراجات میسر ہوں تو ہومیو پیتھی علاج مفت بھی کیا جا سکتا ہے۔

ربوہ میں مفت علاج کے آغاز کے ذریعہ خدمت خلق کے عظیم کام کا سہرا ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے سر ہے۔ آپ نے سب سے پہلے اپنے گھر میں اور پھر صاحبزادی امتہ الحکیم صاحبہ کے گھر اور پھر دفتر وقف جدید میں یہ سلسلہ جاری کیا آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے اور سینکڑوں بلکہ ہزاروں مریضوں کو شفا پہنچانے کا ذریعہ ہے۔

فضل عمر فری ہومیو ڈسپنسری

جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے یہ ڈسپنسری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے قائم کی۔ سن ساٹھ کی دہائی میں یہ ڈسپنسری قائم ہوئی حضور کے ساتھ کام کرنے والوں میں سب سے پہلے صوبیدار شرافت صاحب تھے جو وفات پا چکے ہیں۔ اس کے بعد مکرم صوفی عبدالغفور صاحب مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب، اور اب لمبے عرصہ سے مکرم منظور احمد سعید صاحب کارکن وقف جدید یہ اہم خدمت انجام دے رہے ہیں۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے مسند خلافت پر فائز ہونے کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب کے سپرد یہ ڈسپنسری ہوئی ان کے معاون ڈسپنسر مکرم منظور احمد سعید صاحب ہیں جو حضور کے ساتھ بھی کام کر چکے ہیں اور ہومیو ادویہ دینے کا لمبا تجربہ رکھتے ہیں۔ یہ کلینک صبح 8 تا 11 بجے تک اور شام کو مغرب سے ایک گھنٹہ پہلے کھلتا ہے۔ ضرورت مند خواتین واحباب یہاں سے مفت دوا حاصل کرتے ہیں۔ مکرم منظور احمد صاحب نے بتایا کہ روزانہ کی اوسط قریباً پونے دو سو مریض ہے سو کے لگ بھگ صبح کے وقت اور 75 کے لگ بھگ شام کے وقت آتے ہیں۔

جیسا کہ عرض کیا گیا ہے یہ ربوہ میں فری ہومیو پیتھی علاج کا سب سے پہلا مرکز ہے۔

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کے تحت ہومیو پیتھی کے جس مفت علاج کا آغاز کیا تھا وہ آج طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی صورت میں ڈھل رہا ہے۔

اس کے سربراہ ڈاکٹر وقار صاحب واقف زندگی ہیں۔ اس ادارہ کی باقاعدہ عمارت زیر تکمیل ہے سردست بیت الصادق دارالعلوم غربی میں ہی یہ کلینک جاری ہے۔ چنانچہ اب ڈاکٹر صاحب موصوف روزانہ بیت الصادق میں مریضوں کو دیکھتے ہیں۔ اس کلینک کا انتظام والنصرام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے ذمہ ہے۔

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے تین اہم شعبے ہیں۔

1۔ مریضوں کا علاج۔

2۔ ڈاکٹروں کی ٹریننگ

3۔ ریسرچ۔

مریضوں کا علاج

بیت الصادق دارالعلوم غربی ربوہ میں صبح 8 تا 12 بجے مکرم ڈاکٹر وقار منظور صاحب خود مریضوں کو دیکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی تین شاخیں ہیں۔ جو طاہر آباد، رحمت بازار اور بیوت الحمد میں قائم ہیں۔ ان چاروں کلینکس کی ماہانہ رپورٹیں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بھجواتی ہے۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس ہسپتال کو غیر معمولی قبولیت عامہ کا درجہ حاصل ہوا ہے۔ نہ صرف اندرون ملک سے بلکہ بیرون از پاکستان سے مریض علاج کیلئے یہاں آتے ہیں۔ ایسی بھی مثالیں موجود ہیں کہ بعض ایسے افراد جن کو مغربی دنیا کی میڈیکل سائنس نے لاعلاج قرار دے دیا تھا وہ طاہر ہسپتال کی شہرت سن کر ہزاروں روپے کرایہ خرچ کر کے ربوہ آئے اور علاج کروایا اور محض اللہ کے فضل وکرم سے شفا پائی۔ جولائی 2001ء کے مہینے کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ بیرون از پاکستان جرمنی ہالینڈ نائیجیریا کینیڈا ناروے وغیرہ سے مریض آئے۔ اس کے علاوہ بیرون از ربوہ سے جولائی کے ہی مہینے میں 115 مقامات سے 2763 مریض آئے اندرون اور بیرون ربوہ ملا کر ہر ماہ اوسطاً سات ہزار مریض اس ادارے سے مفت علاج کرواتے ہیں۔

بیت الصادق کے کلینک میں روزانہ مریضوں کی اوسط سوا دو سو کے قریب ہے۔

ڈاکٹروں کی ٹریننگ

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال میں بہت سے ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کی ٹریننگ کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ یہ سلسلہ 1994ء کے آخر اور 1995ء کے شروع سے جاری ہے اور اس چھ سال کے عرصے میں بہت سے ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کو تربیت دی گئی ہے۔ ان میں بہت سے مربیان سلسلہ ہیں جو محض اپنے شوق اور دعوت الی اللہ کو کامیاب بنانے کے ذریعہ کے طور پر ہومیو پیتھی کی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ ان مربیان میں سے جو بیرون ملک تشریف لے گئے انہوں نے وہاں پر غیر معمولی خدمات انجام دی ہیں مثال کے طور پر امریکہ میں مکرم ظفر اللہ ہنجرا صاحب گھانا میں مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب اور گھانا ہی میں مکرم علیم محمود صاحب قابل ذکر ہیں۔

بعض اہم اقدامات

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال میں یہ طریق اختیار کیا گیا ہے کہ صبح سے ایک ٹیم مریضوں کے کیسز ریکارڈ کرنے کا کام شروع کر دیتی ہے اس ٹیم میں مرد اور

خواتین ہومیو ڈاکٹرز شامل ہیں۔ یہ مریضوں کی تمام علامات نوٹ کرتے ہیں اس طرح سے مریض کا ریکارڈ محفوظ ہو جاتا ہے۔ یہ ریکارڈ لے کر مریض ڈاکٹر وقار صاحب کے سامنے آ جاتا ہے تو ان کو بہت سہولت ہو جاتی ہے۔ یہ ریکارڈ شہروں اور ربوہ کے محلوں کے اعتبار سے کلاسیفائی کر دیا جاتا ہے۔ اب آنے والا مریض اگر سابقہ نسخہ نہ بھی سنبھال سکے تو اپنا نام اور علاقہ بتا دے تو اس کا سابقہ ریکارڈ نکال لیا جاتا ہے۔

بیرون ملک کے مریضوں سے درخواست

بیرون ملک سے جو مریض خطوط اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ محض اپنی بیماری کا نام بیان کرنے تک محدود نہ رہیں بلکہ تفصیلی علامات سے بھی آگاہ کریں اس طرح بہتر دوائی تجویز کرنا ممکن ہو جائے گا۔ اگرچہ سب سے بہتر طریق تو یہی ہوتا ہے کہ خود آئیں اس کا کوئی متبادل نہیں۔ تاہم اگر کوئی بہت دور ہے تو اسے چاہئے کہ ایک دفعہ دوائی لے جانے کے بعد دو تین دفعہ خط سے دوا حاصل کرے اور پھر اگر آرام نہ آئے تو خود آ جائیں۔ طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال سے دور دراز کے مریضوں کو کوریئر سروس کے ذریعے دوا بھجوائی جاتی ہے۔

ریسرچ اور نئی ادویہ کا تعارف

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال کا ایک اہم کام ہومیو ریسرچ بھی ہے اس کے نتیجے میں کئی بالکل نئی دوائیں متعارف کروائی گئی ہیں نئی ادویات کی پروونگ Proving کی جاتی ہے اس شعبے میں رہنمائی کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ہومیو لیکچرز کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ ان لیکچرز کی اصل کیسٹس حاصل کر کے جہاں جہاں حضور ایدہ اللہ نے احمدی ہومیو پیتھوں کو تحقیق کرنے کی ہدایت عطا فرمائی ہیں ان کی فہرست بنائی گئی ہے۔ ارادہ ہے کہ اس کو ایک کتابچے کی شکل میں بھی شائع کر دیا جائے تا کہ حضور ایدہ اللہ کے فرمودہ تحقیق طلب امور کھل کر سامنے آ جائیں اس شعبے نے ایک کمپیوٹر پروگرام بھی بنوالیا ہے جس سے ڈاکٹروں کو مریضوں کا ریکارڈ رکھنے اور ان نسخوں میں سے علامات منتخب کر کے انڈیکس یا Repertory بنانے میں بڑی سہولت رہے گی۔

ریسرچ کے شعبے میں جو نئی ہومیو ادویہ متعارف کروائی گئی ہیں وہ ذیل میں درج ہیں۔

Calculobili-1

حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں جب اس دوائی کی اطلاع بھجوائی گئی تو حضور ایدہ اللہ نے اس پر خوشنودی کا اظہار کیا اور اس کی کامیابی کی دعا کی۔ حضور کی دعا کا یہ نتیجہ ہے کہ اس دوا نے پتے کی پتھری میں حیران کن فائدے پہنچائے ہیں۔ اور بہت سے مریضوں کی پتھری بفضل تعالیٰ بالکل ختم ہوگئی۔

Psoralea Corylifolia- 2

اس دوا نے سالہا سال پرانے سورائسز اور دیگر جلدی تکلیفوں نے بعض مریضوں کو بفضلہ تعالیٰ حیران کن فائدہ پہنچایا ہے۔ اور ان کی بیماری خدا کے فضل سے زائل ہو گئی ہے۔

اس کے علاوہ شہد، زیتون اور دیگر ادویات پر تحقیق اور تجربات جاری ہیں۔

نور ہومیو پیتھک کلینک نصیر آباد

محترم ڈاکٹر وقار صاحب نے اپنے ساتھ شاگردوں کا ایک اہم حلقہ بھی قائم کر دیا ہے جو ربوہ شہر کے مختلف علاقوں میں فری ہومیو پیتھی کلینک چلا رہے ہیں۔ ربوہ کے مضافاتی علاقے نصیر آباد میں قائم اس کلینک میں آجکل مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب ہفتے میں تین دن مریضوں کو دیکھتے ہیں۔

ناصر ہومیو پیتھک کلینک

یہ فری ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار کی بیت الناصر میں قائم ہے مکرم ملک داؤد احمد صاحب مربی سلسلہ مریضوں کو دیکھتے ہیں۔ یہ مرکز اگست ستمبر 1997ء میں شروع ہوا۔ یہ بھی طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال کے زیر انتظام خدمات بجا لا رہا ہے۔ لیڈی ڈاکٹر مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ بھی یہاں خدمات بجا لا رہی ہیں۔

بیوت الحمد فری ہومیو کلینک

بیوت الحمد سوسائٹی کے زیر انتظام قائم شدہ اس فری ہومیو پیتھک کلینک میں مکرم ڈاکٹر وسیم احمد مہار صاحب مریضوں کو دیکھتے ہیں۔ جملہ انتظام و اخراجات بیوت الحمد سوسائٹی کے سپرد ہیں اور ڈاکٹر مہیا کرنا طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال کی ذمہ داری ہے۔

بیت الصادق کلینک

بیت الصادق میں صبح کے وقت تو مکرم ڈاکٹر وقار صاحب مریض دیکھتے ہیں لیکن شام کو عصر تا مغرب بھی یہ کلینک کام کرتا ہے اور مکرم ڈاکٹر وقار صاحب کے شاگرد مکرم ڈاکٹر مقبول احمد ظفر صاحب استاد جامعہ احمدیہ مریضوں کو دیکھتے ہیں۔

عائشہ میموریل فری ہومیو کلینک

''عائشہ میموریل فری ہومیو کلینک'' (''الحمد مارکیٹ'' اقصیٰ چوک ربوہ) کا باقاعدہ آغاز آج سے تین سال قبل مورخہ 23 اگست 1998ء کو کیا گیا تھا۔ یہ کلینک ایک بزرگ خاتون محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی طرف سے صدقہ جاریہ کے طور پر ان کے بچوں نے شروع کیا تھا۔

ابتداء میں محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی بیٹی ہومیو ڈاکٹر عامرہ عطیہ صاحبہ لجنہ اور فضل عمر ہسپتال کے ہومیو کلینکس کے ساتھ ساتھ شام کے وقت اس کلینک میں خدمات انجام دیتی رہیں۔ اب کچھ عرصہ سے بعض دوسری کوالیفائیڈ ڈاکٹرز مریضوں کو دیکھ رہی ہیں۔ ساتھ بہت سی ناصرات اور لجنات بڑی بارہ رضا کارانہ خدمات انجام دیتی ہیں۔ ہر مریض کے مکمل کوائف اور تجویز کردہ نسخہ کی تفصیل کا مکمل ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ ہومیو پیتھی سے متعلقہ کتب و رسائل کی منتخبہ لائبریری بھی کلینک کے ساتھ قائم کی گئی ہے۔

خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے ساتھ اس کلینک کو ابتداء ہی سے نیک نامی اور کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ بکثرت مریضوں نے اپنی پرانی تکالیف سے شفاء پائی اور پھر اپنی خوشی اور دعا کا اظہار کیا۔ صرف ربوہ ہی سے نہیں بلکہ بعض دور دراز کے شہروں اور دیہات سے بھی خواتین علاج کے لئے تشریف لاتی ہیں۔ بعض خواتین نے بتایا کہ انہیں خواب میں کسی نے کہا کہ عائشہ کلینک سے علاج کرواؤ اس لئے ہم بڑی امید کے ساتھ یہاں آئی ہیں۔

یہ محض اور محض خدا تعالیٰ کا فضل اور ایک بے لوث جذبہ خدمت کی قبولیت کی برکت ہے۔

اس کلینک سے گزشتہ تین سال کے عرصہ میں کل 36,774 مریض استفادہ کر چکے ہیں۔ ان میں 23,944 خواتین، 8,228 بچے اور 4,276 مرد مریض شامل ہیں۔ اس طرح اوسطاً روزانہ چالیس نئے مریض استفادہ کرتے ہیں اور بعض دنوں میں یہ تعداد ایک سو سے بھی بڑھ جاتی ہے۔ اگرچہ بنیادی طور پر یہ کلینک خواتین اور بچوں کے لئے ہے مگر خواتین علامات بتا کر مردوں کیلئے بھی دوا حاصل کرنا چاہیں تو اس کا انتظام موجود ہے۔

عائشہ کلینک جمعہ کے علاوہ روزانہ شام 5 سے 8 بجے تک کھلتا ہے جہاں خواتین کیلئے حفاظت اور پردہ کا مکمل اہتمام موجود ہے۔

جب کہ ایمرجنسی کی صورت میں دن رات کسی بھی وقت دوائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ خواتین سے درخواست ہے کہ وہ ہر قسم کے امراض کیلئے ماہرانہ مشورہ اور بلا معاوضہ ادویات کیلئے حسب ضرورت اس کلینک سے استفادہ فرمائیں۔

فری ہومیو پیتھک کلینک
لجنہ اماء اللہ ربوہ

محترمہ صاحبزادی امۃ السبوح صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ کی مرسلہ رپورٹ درج ذیل ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق کہ

''اگر ذیلی تنظیمیں مقامی طور پر ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں کا قیام کریں تو مرکزی ڈاک کا بوجھ کم ہو جائے گا''

خدا کے فضل سے لجنہ اماء اللہ ربوہ کو فری ہومیو پیتھک کلینک قائم کرنے کی توفیق ملی۔

اس کلینک کا افتتاح 30 دسمبر 1996ء کو حضرت چھوٹی آپا مریم صدیقہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بابرکت ہاتھوں سے ہوا۔ یکم جنوری 1997ء کو باقاعدہ کلینک کا آغاز حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے کیا۔ جو کہ اس وقت صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ کے فرائض انجام دے رہی تھیں۔ آپ اس کلینک کی نگران اعلیٰ ہیں۔

الحمد للہ اس فری کلینک کو قائم ہوئے تقریباً پانچ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ خدا کے فضل سے یہ کلینک جمعۃ المبارک یا جماعتی چھٹی کے علاوہ باقاعدگی سے کھلتا ہے۔ آج کل اس کے اوقات کار صبح 9 بجے تا 12 بجے ہیں۔ انٹری رجسٹر پر باقاعدہ ہر مریض کا نام اور ایڈریس درج کیا جاتا ہے۔ تا کہ پرچی گم ہونے یا بوقت ضرورت مریض سے رابطہ کیا جا سکے۔

ابتدا میں 15 سے 20 مریض اب بفضل تعالیٰ 60 تا 70 مریض روزانہ دیکھے جاتے ہیں۔ جمعرات کو حضرت آپا جان طاہرہ صدیقہ صاحبہ مریضوں کا معائنہ کرتی اور ادویات تجویز کرتی ہیں۔ ایسے مریض جن کے ضروری ٹسٹ کی ضرورت ہو انہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ ریفر کرتی ہیں۔

10 سے 15 کارکنات طوعی طور پر بلامعاوضہ خدمت انجام دے رہی ہیں۔ جن میں 3 ڈاکٹرز D.H.M.S.O کام کر رہی ہیں۔ سبھی ایمانداری، شوق اور خلوص دل سے کام کر رہی ہیں۔

مکرمہ نعیمہ سعید صاحبہ اہلیہ ملک سعید احمد مربی سلسلہ انچارج کلینک ہیں۔

اس کلینک کے تمام اخراجات ممبرات لجنہ ربوہ مقامی طوعی طور پر برداشت کرتی ہیں۔

ربوہ کے مریضوں کے علاوہ پاکستان کے تقریباً تمام بڑے شہروں نیز ربوہ کے ارد گرد کے مضافات سے احمدی اور غیر از جماعت مریض بھی کثرت سے لجنہ کلینک ربوہ سے مستفید ہوتے ہیں۔

سالانہ مریضوں کی تعداد کم سے کم 11261 اور زیادہ سے زیادہ 15149 تک رہی ہے۔ اس کلینک سے خدا کے فضل و کرم سے اکثر مریض صحت یاب ہو کر جاتے ہیں۔ خصوصاً عورتوں سے تعلق رکھنے والی پیچیدہ بیماریوں سے۔

گاہے بگاہے حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ کے ساتھ کلینک ٹیم کی کلاس ہوتی ہے جس میں آپ ٹیم کو کلینیکل میتھڈ، معائنہ مریض کا طریقہ کار، مختلف بیماریوں کا تعارف، مرض کا تجزیہ کرنا وغیرہ پر لیکچر دیتی ہیں۔

خاص کر ٹیم کو اس بات کی ٹریننگ دیتی ہیں کہ وہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر کام کریں۔ اور سب مریضوں کے ساتھ خندہ پیشانی، انکساری، محبت اور خوش خلقی سے پیش آئیں۔ خدا کے فضل سے تمام کارکنات حتی الوسع ان باتوں کا خیال رکھتی ہیں۔

تبصرہ

تیرے در کے فقیر ہیں مولا

مجموعہ کلام ارشاد عرشی ملک صاحبہ

شائع کردہ: شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ اسلام آباد

مکرمہ ارشاد عرشی ملک صاحبہ کا نام راولپنڈی کے ادبی حلقوں میں تو خاصا معروف ہے جہاں پر وہ عرشی ملک کے نام سے پہچانی جاتی ہیں۔لیکن جماعتی سطح پر ان کا زیادہ تعارف نہیں ہے۔تاہم ان کے پہلے مجموعہ کلام نے جس کا نام انہوں نے ''تیرے در کے فقیر ہیں مولا'' رکھا ہے جماعت احمدیہ کے اہل ذوق کو ان کی طرف متوجہ کردیا ہے۔انتساب ہے

حضرت مسیح موعود کے نام

جن کی تحریروں نے اللہ تعالیٰ سے محبت کی چاٹ ڈالی اور عشق الٰہی کے اظہار کا سلیقہ سکھایا۔

یہ ساری کتاب خدائے بزرگ و برتر کی حمد و ثناء کے ترانوں اور اس کے مرسل آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور محبت وعقیدت اور عشق ووفا کے نذرانوں سے عبارت ہے۔محترمہ عرشی ملک صاحبہ کے چند منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

خود اپنی یاد کے گھنگرو دلوں میں ٹانک دیئے
اداس لمحوں کو کیا خوب دل لگی دے دی
تری قسم مجھے بڑھ کر ہے شہنشاہی سے
یہ اپنے در کی جو تو نے گداگری دے دی

اپنی ہستی ہی اک رکاوٹ تھی
خود کو کھویا تو تجھ کو پایا ہے
تیرے در کے فقیر ہیں مولا
یہ ہی انداز ہم کو بھایا ہے

ہم سارے صحیفے چھوڑ چکے
بس ایک ہمیں قرآن بہت
ہم سب امیدیں توڑ چکے
بس ایک تجھی پر مان بہت

سب لوگ کمائیں جنت کو
ہم تجھ کو کمائے بیٹھے ہیں
اک نظر کرم اس سمت بھی ہو
ہم کب کے آئے بیٹھے ہیں

نعت النبیؐ کے اشعار

ہے ذکر اس کا مدام جاری
یہ ذکر کب دل کو چھوڑتا ہے
لہو کی صورت وہ مجھ میں زندہ
وہ میری نس نس میں دوڑتا ہے

ہم کو عشق مصطفیٰ میں سب لقب اچھے لگے
ملحد، گستاخ، کافر، بے ادب اچھے لگے

حضرت مسیح موعود کے الہامات کو شاعرہ نے منظوم کیا ہے۔ایک قطعہ ملاحظہ ہو۔

مصیبت اور پریشانی نے مانا تجھ کو گھیرا ہو
عزیزوں نے بھی وقت بے کسی میں منہ کو پھیرا ہو
دل مضطر سے سرگوشی میں کہتا ہے کوئی عرشی
''جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو''

یہ کتاب لجنہ اماء اللہ اسلام آباد نے شائع کی ہے۔ امید ہے کہ ان کا شعبہ اشاعت ایسی اچھی کتب مزید بھی شائع کرے گا۔

(ی۔س۔ش)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33688 میں سعیدہ حامد زوجہ حامد جاوید قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر-ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1-حق مہر بذمہ خاوند محترم -/12500 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔کل جائیداد مالیتی -/42500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سعیدہ حامد چک نمبر 194 ر-ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 میاں قمر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28201 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 29597 چک نمبر 194/R-B لاٹھیانوالہ فیصل آباد

مسل نمبر 33689 میں حامد جاوید ولد چوہدری محمد علی صاحب قوم تھہیم پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر-ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-5-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1-زرعی زمین برقبہ 17 ایکڑ 9 مرلہ واقع چک نمبر 194/R-B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد مالیتی -4528125 روپے۔ اور مکان واقع چک نمبر 194/R-B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد مالیتی -/350000 روپے۔کل جائیداد مالیتی -/4878125 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/88000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد جاوید چک نمبر 194 ر-ب لاٹھیانوالہ P/O خاص ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 میاں قمر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28201 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 33690 میں طارق منصور ولد حامد جاوید صاحب قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق منصور ساکن چک نمبر 194 ر-ب لاٹھیانوالہ P/O خاص ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 میاں قمر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28201 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 33691 میں ہدایت علی نمبردار ولد مکرم نبی بخش قوم تھہیم پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر-ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1-زرعی زمین برقبہ 3 ایکڑ مالیتی -/450000 روپے۔ اور مکان برقبہ 4 مرلہ واقع لاٹھیانوالہ مالیتی -/150000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہدایت علی نمبردار چک نمبر 194 ر-ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 میاں قمر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28201 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 33692 میں فضیلت الرحمٰن بنت مکرم محمد فضل الرحمٰن قوم۔پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔پلاٹ برقبہ پانچ کاٹھا واقع Housing at Socoety (3 td scheme)

shafipur in the district of Gazipur مالیتی -/TK5000 - اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ فضیلت الرحمن ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب الدین بنگلہ دیش

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

محمد نواز گورائیہ صاحب سابق زعیم انصار اللہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ تقریباً ایک سال سے چل پھر نہیں سکتے ٹانگ کی ہڈی فریکچر ہوگئی ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے- (آمین)

مکرم منیر احمد شاہین صاحب - مربی سلسلہ حلقہ گولیکی - تحصیل وضلع گجرات کے والد مکرم جان محمد صاحب ریٹائرڈ معلم وقف جدید گزشتہ سال سے گلے کی تکلیف کے عارضہ میں مبتلا ہیں- ان کے لئے دعا کی درخواست ہے-

محترم محمد شفیع صاحب صدر جماعت احمدیہ سلیم پور لکھتے ہیں- مکرم محمود احمد خالد صاحب انسٹرکٹر گورنمنٹ اپرنٹس انسٹیٹیوٹ سیالکوٹ چہرہ پر الرجی اور پھنسی پھوڑوں کی وجہ سے علیل ہیں- احباب سے کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

ولادت

محترم رفیق احمد ثاقب صاحب لکھتے ہیں- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے منجھلے بیٹے عزیزم انوار احمد صاحب ثاقب مقیم نائیجیریا اور بہو عزیزہ امۃ المجیب حال ربوہ کو پہلے بیٹے عزیزی ابرار احمد (واقف نو) کے بعد اب 25-10-2001 کو بیٹی سے نوازا ہے- جو محترم انجینئر حماد محمود مجیب اصغر صاحب کی نواسی ہے- یہ بچی بھی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے- اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اس کا نام امۃ الکافی عطا فرمایا ہے- سب احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اس بچی کو بہت نیک' خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

محترم محمود احمد خالد صاحب مربی سلسلہ چک نمبر L-6/11 ضلع ساہیوال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8 اکتوبر 2001ء بروز پیر دوسرے بیٹے سے نوازا ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے "حماد احمد فہد" نام عطا فرمایا ہے عزیز مکرم میاں شریف احمد صاحب سیکرٹری مال و زعیم انصار اللہ رسالپور ضلع نوشہرہ کینٹ کا پوتا اور مکرم رشید احمد صاحب محلہ باب الابواب کا نواسہ ہے- احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی سے خدمت دین کرنے والی لمبی زندگی سے نوازے-

سانحہ ارتحال

محمد منظور احمد خان صاحب ایاز آف اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری نور محمد فاضل ایڈووکیٹ کی والدہ محترمہ سلامت بی بی زوجہ ڈاکٹر نذیر احمد مرحوم جو ان کے پاس اسلام آباد مقیم رہیں- مورخہ 27 ستمبر کو وفات پاگئیں- وفات پر مرحومہ کی تینوں بیٹیاں اسلام آباد پہنچ گئیں ان کے پوتے جن سے ان کو بے انتہا محبت تھی ابوظہبی سے اسلام آباد پہنچ گئے مگر ان کے فرزند امریکہ سے نہ پہنچ سکے- اسلام آباد میں جنازہ مورخہ 28 ستمبر صبح 8 بجے مرحومہ کے بیٹے کے مکان پر مولانا حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے پڑھایا- چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا- جہاں اسی روز کو بیت مبارک میں 4 بجے شام مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا- بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے دعا کرائی- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے مغفرت فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین-

اعلان داخلہ

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے مندرجہ ذیل مضامین میں (بی ایس سی- (آنرز) میں داخلہ کا اعلان کردیا ہے-

1- باٹنی -2- زوآلوجی -3- کیمسٹری -4- ریاضی
5- شماریات -6- فزکس

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 نومبر 2001ء ہے مزید معلومات کے لئے یکم نومبر 2001ء کا ڈان دیکھیں-

اعلان داخلہ

مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جام شورو نے B.Tech (پاس) طلباء کے لئے مندرجہ ذیل کورسز کے دوسرے سال میں داخلے کا اعلان کیا ہے- 1- سول انجینئرنگ 2- الیکٹریکل 3- مکینیکل 4- کیمیکل 5 پٹرولیم اینڈ نیچرل گیس انجینئرنگ

داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 28-11-2001 ہے-

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

کابل پر شدید بمباری افغانستان پر امریکی طیاروں کے نئے حملوں میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد سمیت 20 شہری ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے- جبکہ گورنر قندھار نے دعویٰ کیا ہے کہ طالبان نے کئی امریکی کمانڈوز اور جاسوس پکڑ لئے ہیں- طالبان حکام کے مطابق امریکی طیاروں نے مزار شریف سے 80 کلومیٹر دور ضلع کشندے کو نشانہ بنایا اس علاقے میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد ہلاک ہوگئے-

شمالی اتحاد کا حملہ پسپا طالبان نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے اہم سٹریٹجک علاقے مزار شریف کے قریب شمالی اتحاد کا بڑا حملہ پسپا کردیا ہے- اس لڑائی میں اس کے 35 افراد مارے گئے- انہوں نے کہا ہم امریکہ کے خلاف طویل جنگ لڑنے کے لئے تیار ہیں-

بش کی سعودی عرب سے معذرت امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ سے امریکی اخبارات میں چھپنے والی ان خبروں پر معذرت کی ہے جنہیں کہا گیا تھا کہ واشنگٹن نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سعودی تعاون پر عدم اطمینان ظاہر کیا ہے- سعودی اخبارات نے ماہرین تعلیم سے شہزادہ عبداللہ کی گفتگو کے حوالے سے کہا کہ بش نے ان سے کہا کہ وہ معذرت خواہ ہیں جس پر شہزادہ عبداللہ نے کہا کہ کس بات پر- جس پر انہوں نے کہا کہ اخبارات میں چھپنے والی باتوں پر جو سعودی عرب اور امریکہ میں خلیج حائل کرنے کی کوشش کررہے ہیں-

فلسطین سے اسرائیلی فوج کا انخلا شروع اسرائیل نے زبردست عالمی دباؤ پر فلسطین کے زیر کنٹرول مغربی کنارے کے علاقے قلقلیا سے اپنی فوجوں کا انخلاء شروع کردیا ہے- قلقلیا سے 30 ٹینک اور اسرائیلی فوج واپس اپنی بیرکوں میں چلی گئی- اس واپسی کے بعد اسرائیل نے نابلوس' رملہ' تلکرم اور جسینین بھی خالی کرنے کا اشارہ دے دیا ہے کہ اسرائیلی قبضے کے خلاف فلسطینیوں پر دہشت گردی کا لیبل لگانا شرمناک ہے- اور فلسطین کا مسئلہ حل ہونے تک تشدد جاری رہے گا-

امریکہ میں کسی بھی غیر ملکی کو گرفتار کرنے کا قانون نافذ امریکی حکومت نے ایک قانون پاس کیا ہے- جس کے مطابق وہ کسی بھی ایسے شخص کو جو شکل سے امریکی نہیں لگتا اور جس کے پاس امریکی قومیت نہ ہو آٹھ دن کے لئے بغیر وجہ بتائے حراست میں رکھ سکتے ہیں- اس لئے نئے قانون کا اطلاق ان تمام افراد پر ہوگا جو ورک پرمٹ پر امریکہ میں ملازمتیں کررہے ہیں- تعلیم حاصل کرنے گئے ہیں یا کسی بھی حوالے سے امریکہ میں امیگرنٹ کے طور پر رہ رہے ہیں- یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ امریکہ کی شہریت 5 سال بعد ملتی ہے اور امریکہ جانے کے بعد پانچ سال تک کسی بھی غیر ملکی خصوصی طور پر ایشیائی کو بطور امیگرنٹ وہاں رہنا پڑتا ہے جو امریکی شہری قرار نہیں پاتا- اس قانون کی منظوری کے بعد امریکہ میں مقیم ہزاروں پاکستانیوں پر خوف کے سائے مسلط ہوگئے ہیں-

تیل کی پیداوار میں 10 لاکھ بیرل کمی کر دیں گے تیل پیدا کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے لئے پیداوار میں کمی پر غور کر رہی ہے اوپیک کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ اوپیک یومیہ پیداوار دس لاکھ بیرل کم کرسکتی ہے- اور اس کا فیصلہ اوپیک کے 14 نومبر کو ہونے والے اجلاس میں کیا جائے گا- انہوں نے کہا تیل کی قیمتوں میں کمی کا رجحان برقرار رہا تو تیل کی پیداوار میں مزید کمی بھی کی جاسکتی ہے-

امریکہ نے افغانستان میں مزید فوجی دستے اتار دیئے امریکہ نے حالیہ دنوں میں افغانستان میں حملوں کے لئے وہاں خصوصی فوجی دستوں کی تعداد میں اضافہ کردیا ہے یہ بات ایک اعلیٰ فوجی افسر نے بتائی- امریکی فضائیہ کے جنرل رچرڈ میٹرز کے مطابق کہ امریکی فوجیں افغان مخالف گروپوں کے ساتھ مل کر کامیاب کارروائیاں کررہی ہیں- امریکی طیاروں نے افغانستان کے شمالی علاقوں کے اگلے مورچوں کو نشانہ بنایا ہے- یہ فوجیں طالبان کے حملوں کو ناکام بنانے اہداف حاصل کرنے اور موسم میں تبدیلی کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مہم کو کامیاب بنانے کے لئے اتاری گئی ہیں-

آسیان میں اختلافات ایسوی ایشن آف ساؤتھ ایسٹ نیشنز (آسیان) کانفرنس نے امریکہ میں 11 ستمبر کے دہشت گردی کے حملوں کی مذمت کی ہے- اور قرار دیا ہے کہ یہ پوری انسانیت اور ہم سب کے خلاف حملہ ہے- آسیان لیڈروں نے کہا کہ دہشت گردی کا تعلق کسی مذہب یا نسل کے ساتھ نہیں- کانفرنس کے اعلامیہ میں کہا گیا کہ ہم سب 11 ستمبر کے حملوں کی مذمت کرتے ہیں- لیکن فلپائن اور سنگاپور نے اس تجویز کی مخالفت کی-

افغان مہاجرین کی تعداد میں اضافہ افغانستان پر امریکی حملوں کے بعد روزانہ سینکڑوں افغان مہاجرین پاکستان میں غیر قانونی طور پر داخل ہو کر لاہور سمیت مختلف شہروں میں آباد ہورہے ہیں- ان میں سے زیادہ تر نے کچی آبادیوں کا رخ کیا ہے- لاہور میں پہلے سے مقیم افغان باشندے نئے آنے والوں کو پناہ دینے کے علاوہ روزگار کی تلاش میں بھی مدد دے رہے ہیں- سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ان کی تعداد 5 لاکھ سے تجاوز کرچکی ہے-

سابق وزیر کی اسلام آباد آمد افغانستان کے سابق نائب وزیر خارجہ اور ظاہر شاہ کے قریبی ساتھی عبدالصمد حمید اہم دورہ پر پاکستان اسلام آباد پہنچ گئے جہاں انہوں نے افغان رہنماؤں اور حکومت پاکستان کے ساتھ افغانستان میں وسیع البنیاد حکومت کے قیام کی خاطر کوشوق پر تبادلہ خیال کیا-

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 6 نومبر 2001ء

☆ سوموار 7-نومبر غروب آفتاب: 5-17

☆ منگل 8 -نومبر طلوع فجر: 5-05

☆ منگل 8-نومبر طلوع آفتاب: 6.28

ملک نازک دور سے گزر رہا ہے

پیپلز پارٹی کے وائس چیئرمین مخدوم امین فہیم کی سربراہی میں پارٹی کے چار رکنی وفد نے جنرل مشرف سے ملاقات کی جو ایک گھنٹہ جاری رہی- وفد میں سابق وزیر اعلیٰ قائم علی شاہ، پنجاب اور سرحد کے صدور بھی شامل تھے- وفد نے جنرل مشرف پر واضح کیا کہ ملک کے مسائل کا حل فوجی حکومت نہیں کر سکتی- اور ایک جمہوری اور منتخب حکومت ہی ملک کو درپیش گھمبیر مسائل اور اقتصادی بحران سے نکال سکتی ہے- وفد نے یہ بات خاص طور پر واضح کی کہ حکومت نے یقین دلایا ہے کہ اگلے سال انتخابات آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوں گے- وفد نے حکومت سے کہا کہ اقلیتوں کو بھی سب کے ساتھ ووٹ دینے کا حق دیا جائے ووٹ دینے کے لئے صرف شناختی کارڈ ہی نہیں دیگر شناخت کی بھی اجازت دی جائے، ووٹوں کی گنتی ضلع وار کی جائے- صدر مملکت نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان اس وقت تاریخ کے نازک دور سے گزر رہا ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ اس وقت قومی استحکام اور سالمیت کے لئے مشترکہ کوششیں کی جائیں- حکومت نے تمام فیصلے عظیم تر مفاد کو مدنظر رکھ کر کئے ہیں- جنرل مشرف نے افغانستان میں عوام کی بگڑتی ہوئی حالت زار پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت تمام پاکستانی قوم اپنے افغان بھائیوں کی مشکلات سے آگاہ ہے- ان کی مدد کی خاطر ملک میں صدارتی ریلیف فنڈ قائم کر دیا گیا ہے- تمام سیاسی پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ آگے آئیں اور اس فنڈ میں اپنا حصہ بھرپور ڈالیں-

ضلعی محتسب اور مصالحتی انجمنوں کے قیام کا فیصلہ

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے کہ ضلعی حکومتوں کا نظام موجودہ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے میں سب سے اہم ترین پروگرام ہے- جس کی کامیابی کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا- تاکہ عوام کو درپیش دیرینہ مسائل اور مشکلات کا ازالہ ہو سکے اور لوگ انتقال اقتدار کے فوائد سے مستفید ہو سکیں- وہ گورنر ہاؤس میں نئے بلدیاتی سیٹ اپ پر عملدرآمد کی راہ میں حائل انتظامی قانونی اور مالی مشکلات کا حل تلاش کرنے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے- انہوں نے کہا کہ حکومت ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر اقتدار کی منتقلی کے منصوبے کو فعال بنانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے-

پاکستانی افواج اگلے مورچوں پر تعینات

پاکستانی افواج پٹھانکوٹ سامبہ اور اکھنور سیکٹروں میں بارڈر پر اگلے مورچوں پر پہنچ گئی ہیں- بھارتی جریدے ہندوستان ٹائمز کے مطابق 50 سے 60 ہزار کی تعداد پر مشتمل فوج پٹھانکوٹ، سامبہ اور اکھنور کے مقام پر بارڈر لائن سے صرف 20 کلومیٹر کے فاصلے پر اہم سرگرمیوں میں مصروف ہے- جبکہ بھارتی وزارت دفاع کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان کی یہ سرگرمیاں موسمی حالات کی وجہ سے نہیں بلکہ بھارت کو ہراساں کرنے کے لئے ہیں- ترجمان نے کہا کہ پاکستانی فوج کی بھاری تعداد گجرات سیکٹر پر بھی تعینات کی گئی ہے-

پاکستانی ایٹمی اثاثے کسی دوسرے ملک منتقل نہیں کئے جا رہے

پاکستان نے کہا ہے کہ ایٹمی اثاثے سیکورٹی نقطہ نظر سے چین یا کسی اور ملک میں منتقل نہیں کئے جا رہے جبکہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان مشترکہ جنگی مشقوں اور دفاعی تربیت میں تعاون بڑھانے کے لئے اتفاق رائے ہو گیا- یہ بات صدر مملکت کے پریس سیکرٹری میجر جنرل راشد قریشی اور دفتر خارجہ کے ترجمان نے پریس کانفرنس کے دوران مختلف سوالات کے جواب میں کی- راشد قریشی نے کہا کہ جنرل مشرف سیاسی رہنماؤں سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے اور قومی اہمیت کے امور پر تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے ملاقاتیں ہوں گی-

پاکستان کا ایٹمی اسلحہ غلط ہاتھوں میں جانے کا خطرہ نہیں

امریکہ کے وزیر دفاع ڈونلڈ رمز فیلڈ نے بھارتی لیڈروں سے مذاکرات کے بعد پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں کے بارے میں پائے جانے والے تمام خدشات کو بے بنیاد قرار دیا ہے- اور کہا ہے کہ امریکہ کو پاکستان کے ایٹمی ہتھیار غلط ہاتھوں میں جانے کے بارے میں کوئی فکر یا پریشانی نہیں ہے- بھارتی وزیر دفاع کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس میں رمز فیلڈ نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر بھی یہ نہیں سمجھتے کہ ایٹمی ہتھیار رکھنے والے ممالک کے سلسلہ میں کوئی خطرہ درپیش ہے- امریکی وزیر دفاع نے کہا کہ ایٹمی ہتھیار رکھنے والے ممالک کو ان ہتھیاروں کی ہلاکت خیزی اور قوت کا صحت مند ادراک ہے اور ان ممالک نے ایٹمی ہتھیاروں کے تحفظ کے لئے اقدامات بھی کر رکھے ہیں- رمز فیلڈ نے پاکستان اور بھارت سے قبل تاجکستان اور ازبکستان کا بھی دورہ کیا-

ایشیائی ترقیاتی بنک پاکستان کو 95 کروڑ ڈالر دے گا

ایشیائی ترقیاتی بنک نے رواں کیلنڈر سال کے لئے پاکستان کی امداد 62 کروڑ 60 لاکھ ڈالر سے بڑھا کر 95 کروڑ ڈالر کرنے کا فیصلہ کیا ہے- اس میں سے 35 کروڑ ڈالر رعایتی شرح سود پر فراہم کئے جائیں گے- جبکہ باقی رقم معمول کی شرح سود پر دی جائے گی- اس بات کا اعلان ایشیائی ترقیاتی بنک کے سربراہ نے وفاقی وزیر خزانہ کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا- اس موقع پر گورنر اسٹیٹ بنک آف پاکستان بھی موجود تھے-

9 نومبر کو حکومت تحفظ فراہم کرے گی

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے تاجروں کو یقین دلایا ہے کہ 9 نومبر کو ان کے کاروبار اور جان و مال کو حکومت پورا تحفظ دے گی- تاجر بے خوف و خطر دکانیں کھولیں- گورنر نے تاجروں کو یہ یقین دہانی ایک اجلاس میں کرائی جس میں تاجروں نے کہا تھا کہ وہ توڑ پھوڑ اور تشدد سے گھبراتے ہیں-

دفاع اور دیگر شعبوں میں تعاون کی یقین دہانی

میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ پاکستان کو ایٹمی اثاثوں کی حفاظت کی کوئی پریشانی نہیں ہے- امریکہ نے دفاع سمیت دیگر شعبوں میں تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے- انہوں نے کہا امریکی وزیر دفاع کے دورہ پاکستان کے دوران صدر مملکت سے ملاقات میں افغانستان کی موجودہ صورتحال پر بات چیت ہوئی ہے-

ہڑتالوں کے خلاف بغاوت کے مقدمے

حکومت نے 9 نومبر کی ہڑتال اور پہیہ جام سے سختی سے نمٹنے کی تیاری شروع کر دی ہے- ہڑتال کرنے والے رہنماؤں کے خلاف بغاوت کے مقدمے بنائے جائیں گے اور مقدمات کے ٹرائل انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں میں چلائے جائیں گے- علاوہ ازیں ہڑتال نہ کرنے والے دکانداروں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا- حکومت نے ہڑتال ناکام بنانے کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تمام خفیہ ایجنسیوں کو ہائی الرٹ کر دیا ہے- 7 نومبر تک ایجنسیوں کو ان رہنماؤں کی فہرستیں تیار کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں- تاکہ اگلے 2 روز میں ان رہنماؤں کو گرفتار کیا جا سکے-

حاکم علی زرداری رہا

نیشنل احتساب بیورو نے سابق سینیٹر اور آصف زرداری کے والد حاکم علی زرداری کو رہا کر دیا ہے- حاکم علی زرداری 22 ماہ احتساب بیورو کی زد میں رہے- رہائی کے بعد نواب شاہ پہنچ گئے-

نیب کو جلد خود مختاری دی جائے گی

قومی احتساب بیورو کو خود مختار ادارہ بنانے کی تجویز چیف ایگزیکٹو سیکرٹریٹ کو بھیج دی گئی ہے-

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ہبہ بوتیک
بلوچی کڑھائی، سندھی کڑھائی ڈوری والی کڑھائی، آروالی کڑھائی فیتے والی کڑھائی کے لئے تشریف لائیں-
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

نایاب کلاتھ ہاؤس - دیدہ زیب ورائٹی کا مرکز
وول کاٹن سلک کی مکمل ورائٹی نیز پردہ کلاتھ پر سیل شروع ہے
نایاب کلاتھ انٹر پرائزز- ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون نمبر 213434
خوشخبری اب نایاب ٹیکس انڈسٹری فیصل آباد سپیشل وائٹ KT بنانے والے - اب ہول سیل میں بھی آپ کی خدمت میں پیش پیش
نایاب ٹیکس انٹر پرائزز - فون 041-646849